

جب لومڑی نے گھنٹی بجائی

میکسیکو کی لوک کہانی



تصاویر: فرانسکو، اردو ترجمہ: محمد زبیر

ایک دن خرگوش نے دوپہر کے کھانے کے بعد سونے کی سوچی۔ وہ ایک بڑے سایہ دار درخت کے نیچے لیٹ گیا۔ جلد ہی اس کی آنکھ لگ گئی۔
خرگوش کو سوئے پانچ منٹ بھی نہیں ہوئے تھے کہ ایک لومڑی وہاں آ پہنچی۔ جب لومڑی نے خرگوش کو دیکھا تو اس کے منہ میں پانی آ گیا۔ لومڑی کو بہت بھوک لگی تھی۔
لومڑی نے کئی دنوں سے کھانا نہیں کھایا تھا!
”واہ!“ لومڑی نے خود سے کہا، ”اب میں خرگوش کو نہیں چھوڑ دوں گی!“ پھر وہ زبان سے اپنے ہونٹ چاٹنے لگی۔



خرگوش کو بہت خوفزدہ ہوا۔ لیکن وہ بیچارہ کیا کرتا؟ گہری سانس لینے کے علاوہ وہ اور کچھ کر بھی نہیں سکتا تھا۔
”دیکھو،“ لومڑی نے خرگوش کے پیٹ کو اپنے پنجوں سے کھجلاتے ہوئے کہا، ”تم کافی موٹے اور مزیدار لگتے ہو۔ شاید تم نے ابھی ابھی بھر پیٹ کھانا کھایا ہے! اب تم میرا
کھانا بنو گے!“
تب تک خرگوش کا ہوش واپس آ چکا تھا۔

”آپ نے بالکل ٹھیک فرمایا،“ خرگوش نے کہا، ”میں نے ابھی ابھی بھر پیٹ کھانا کھایا ہے۔ پر شاید آپ کو پتہ نہ ہو لیکن میں بہت بوڑھا، سو کھا ہوں، اور میرا گوشت بہت سخت ہے۔ آپ اگر مجھے کھالیں، تو بھی مجھے کچھ خاص فرق نہیں پڑے گا، کیونکہ میں ویسے بھی اب بہت دن زندہ نہیں رہوں گا۔ لیکن مجھے آپ سے صرف ایک آخری احسان کی گزارش ہے؟“

”ہاں بولو؟ احسان؟ کون سا؟“

”دیکھیے مجھے اس اسکول کی گھنٹی بجانی ہوتی ہے، جہاں ننھے منے ملائم خرگوش پڑھتے ہیں،“ خرگوش نے کہا۔ ”یہ کام انہوں نے مجھ جیسے بوڑھے، سوکھے، اور سخت گوشت والے خرگوش کو سونپا ہے۔“

یہ سن کر لومڑی کے کان کھڑے ہوئے، ”تم نے کیا کہ ملائم اور ننھے منے خرگوش؟“

”ہاں جناب، میں نے بالکل یہی کہا کہ ”ملائم اور ننھے منے خرگوش۔“

”اور اسکول کی گھنٹی کہاں ہے؟“

خرگوش نے درخت کی ٹہنیوں پر لگے بھڑوں کے چھتے کی اور اشارہ کیا اور کہا، ”درخت کو بہت زور سے ہلانے سے ہی گھنٹی بجتی ہے۔“

”گھنٹی بجانے سے ہر بار ریلے اور ملائم ننھے خرگوش باہر آتے ہیں۔“

”ہر بار؟“ لومڑی نے پوچھا۔

”چلو، اچانک مجھے اب اتنی بھوک نہیں لگ رہی ہے،“ لومڑی نے کہا۔ یہ کہہ کر لومڑی نے خرگوش کو چھوڑ دیا۔ ”چلو میں تم کو اب نہیں کھاؤں گی۔“

”میں نے تمہیں اتنی دیر دبا کر رکھا، اس سے تم تھک گئے ہو گے۔ تم تھوڑی دیر ٹہل کے آؤ۔ میں تمہاری جگہ اسکول کی گھنٹی بجادوں گی۔“ لومڑی نے خرگوش سے کہا۔

نہیں، آپ کا بہت شکریا۔ اسکول کی گھنٹی بجانا بہت اہم کام ہے۔ وہ کام مجھے خود ہی کرنا چاہیئے۔

”نہیں آج یہ کام تم مجھے کرنے دو۔ مجھے بہت برا لگ رہا ہے کہ میں تم پر کو دی اور میں نے تمہیں ڈرایا۔ اگر میں تمہارا کچھ کام کروں گی تو توبہ کر کے مجھے کچھ اچھا لگے گا۔ مہربانی کر کے مجھے گھنٹی بجانے کا کام کرنے دو۔“

”اگر تم اتنا اصرار کر رہی ہو تو آج تم ہی گھنٹی بجانا۔ پر گھنٹی بجانے کے لیے تم سہی وقت کا انتظار کرنا۔ جب سامنے پہاڑی کے درختوں کے اوپر سورج پہنچے تبھی بجانا۔“

”میں وعدہ کرتی ہوں، میں وہی کروں گی۔“

”ہاں، درخت کو بہت زور سے ہلانا، نہیں تو ریلے اور ملائم ننھے خرگوش باہر نہیں آئیں گے۔“

”ٹھیک ہے میں درخت کو بہت زور سے ہلاؤں گی،“ لومڑی نے وعدہ کیا۔

اس کے بعد خرگوش وہاں سے کودتا ہوا اپنے گھر کی طرف چلا۔ وہ اپنی چال پر بڑا خوش تھا۔

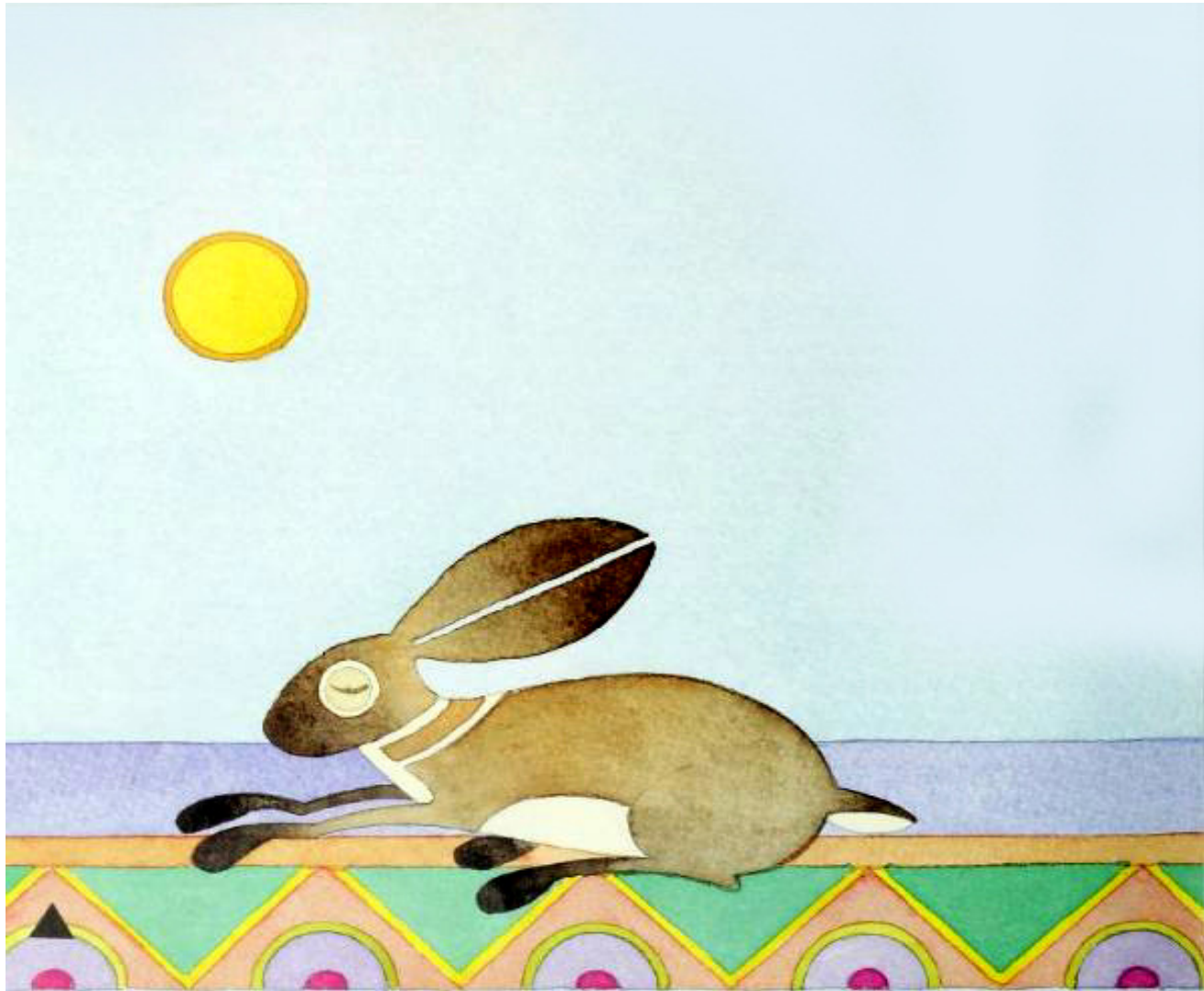
جیسے ہی خرگوش اس کی آنکھوں سے اوجھل ہوا ویسے ہی لالچی لومڑی نے پورا زور لگا کر درخت کو ہلانا شروع کیا۔ اس نے درخت کو اتنی زور سے ہلایا کہ بھڑوں کا چھتہ سیدھا اس کے سر پر آکر گر ا۔

پھر کیا تھا؟ اسکے چاروں طرف سینکڑوں غصیلی بھڑیں منڈلانے لگیں۔ وہ بہت زوروں میں سمجھنا رہی تھیں اور لومڑی کے پورے جسم پر ڈنک مار رہی تھیں۔

خود کو بچانے کے لیے لومڑی تیزی سے بھاگی بھاگی گئی اور اس نے پاس کے تالاب میں ڈبکی لگائی۔ پر اس سے پہلے ہی اس کا جسم بھڑوں کے ڈنکوں سے بھر گیا تھا۔

بھڑوں کے اڑ جانے کے بعد لومڑی نے اپنے جسم کی پرچھائی کو پانی میں دیکھا۔

”ارے میرا جسم تو کانٹوں سے بھرا ہے۔ بالکل سا ہی جیسے۔ مجھے تو صرف ریلے اور ملائم ننھے خرگوش چاہیئے تھے، نہ کہ یہ بھڑوں کے ڈنک!“















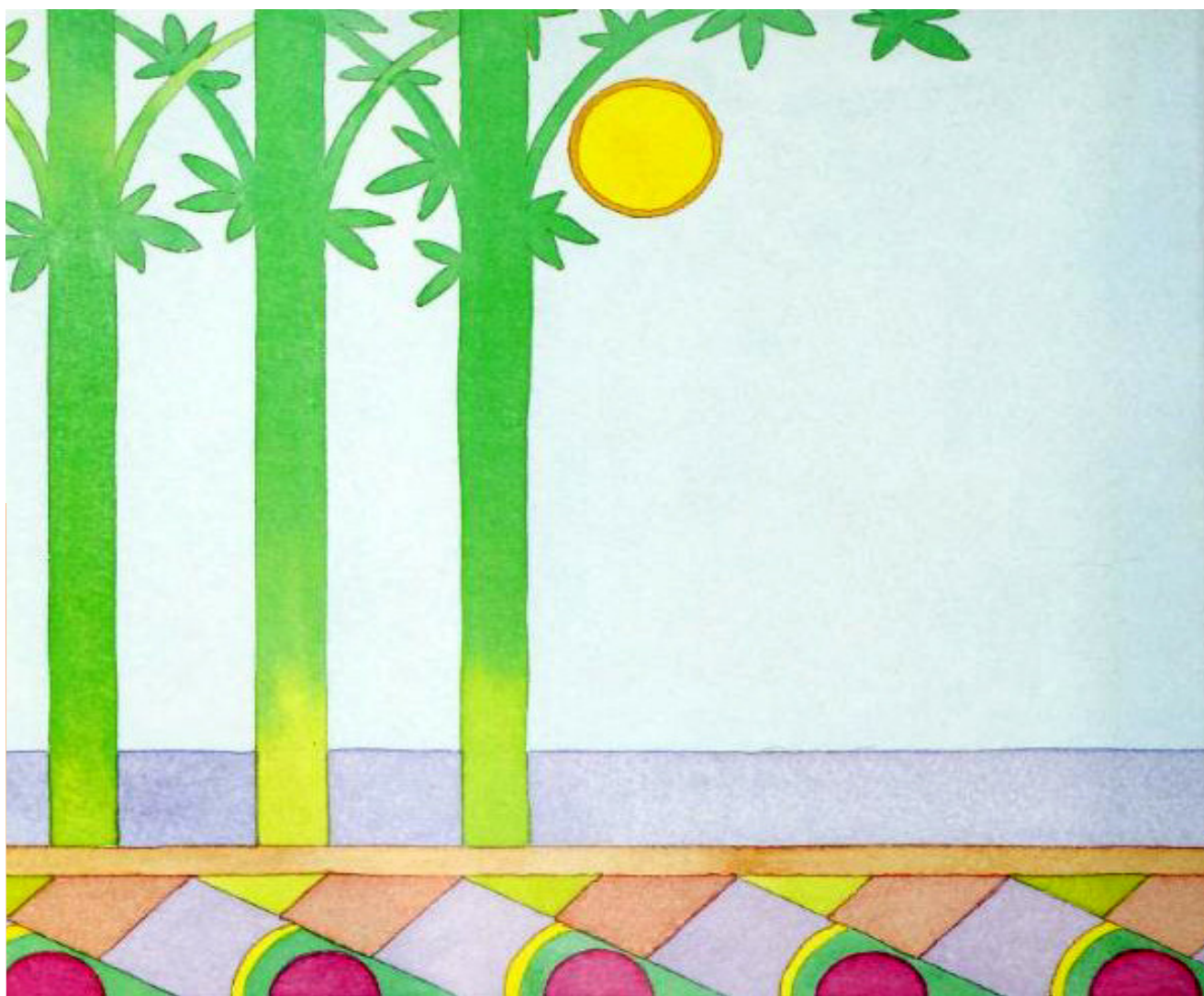




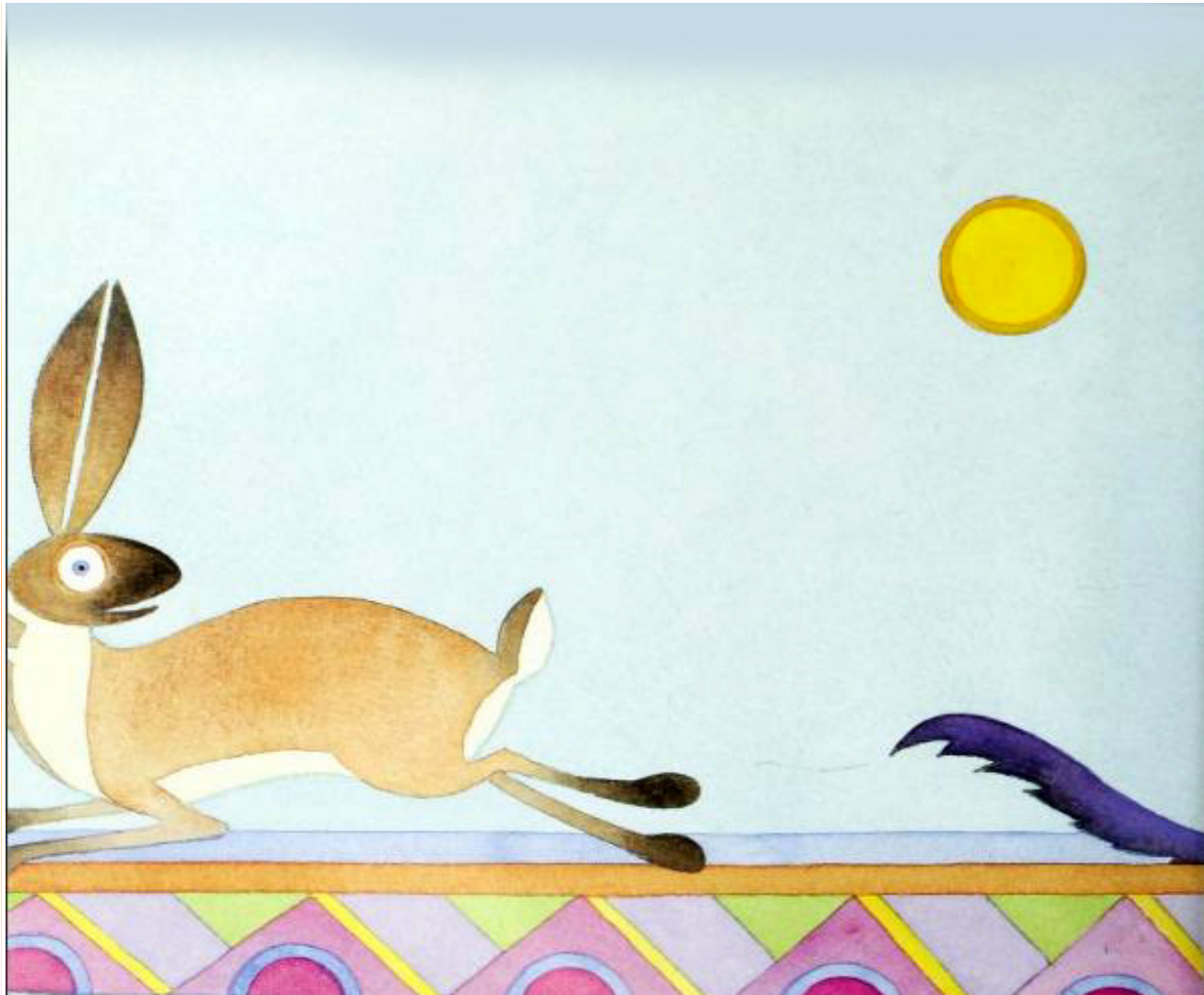






















جب لومڑی نے گھنٹی بجائی

میکسیکو کی لوک کہانی